بسم اللہ الرحمن الرحیم

عصر کے بعد وتر کی قضا یا منت کی نماز پڑھنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا عصر کی نماز کے بعد کوئی واجب نماز پڑھ سکتے ہیں جیسے منت یا قضا وتر؟

جواب

عصر کی نماز پڑھنے کے بعد مکروہ وقت (آخری بیس منٹ) شروع ہونے سے پہلے وتر کی قضا پڑھ سکتے ہیں البتہ منت کی نماز نہیں پڑھ سکتے۔

درمختار میں ہے :

”(وکرہ نفل) قصداً (و کل ما کان واجباً لغیرہ کمنذورور کعتی طواف والذی شرع فیہ ثم افسد بعد صلاۃ فجر وعصر، لا) یکرہ (قضاء فائتۃ و) لو وتراً او (سجدۃ تلاوۃ وصلاۃ جنازۃ، و کذا) الحکم من کراھۃ نفل و واجب لغیرہ لا فرض وواجب لعینہ (بعد طلوع فجر سوی سنتہ)“

یعنی : بعد فجر و عصر قصداً نفل نماز پڑھنا مکروہ ہے، یونہی ہر وہ نماز جو واجب لغیرہ ہو، جیسے منت، طواف کی دو رکعات اور ایسی نفل نماز جسے شروع کر کے فاسد کر دیا ہو۔ البتہ طلوعِ فجر کے بعد سنتِ فجر، یونہی فوت شدہ نمازوں کی قضا مکروہ نہیں، اگرچہ وتر ہو یا سجدہ تلاوت اور نمازِ جنازہ۔ کراہت کا یہ حکم نوافل اور واجب لغیرہ میں ہے، نہ کہ فرض اور واجب لعینہ میں۔ (الدر المختار مع رد المحتار ملتقطاً، ج 2، ص 44، 45، دار عالم الکتب)

حاشیہ طحطاوی علی مراقی الفلاح میں ہے :

”ویکرہ التنفل بعد طلوع الفجر ای قصدا، ومثل النافلۃ فی ھذا الحکم الواجب لغیرہ کالمنذورور کعتی الطواف وقضاء نفل افسدہ، اما الواجب لعینہ فلا کراھۃ فیہ“

یعنی طلوعِ فجر کے بعد قصداً نوافل شروع کرنا، مکروہ ہے اور اس حکم میں واجب لغیرہٖ بھی نفل کی مثل ہے، جیسے منت، طواف کی دو رکعات اور نفل کی قضا، جسے فاسد کر دیا تھا، بہر حال جو واجب لعینہٖ ہو، اس کی ادائیگی میں کوئی کراہت نہیں۔

(حاشیہ طحطاوی علی مراقی الفلاح، ص188، مطبوعہ بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتویٰ نمبر : Web-2391

تاریخ اجرا : 20صفر المظفر 1447ھ/15اگست 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net